

﴿ سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَهُمْ

عَنْ قِبَلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا ۚ قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ يَهْدِي

مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۳۲﴾

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا

لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ

الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۚ وَمَا جَعَلْنَا

الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ

مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ

عَلَى عَقْبَيْهِ ۚ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً

إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۚ

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضَيِعَ إِيمَانَكُمْ

إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَّءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿۳۳﴾

قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ

فِي السَّمَاءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً

تَرْضَاهَا ۚ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا

وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ

ضرور کریں گے بے وقوف لوگ

کہ کس چیز نے پھیر دیا ہے مسلمانوں کے رخ کو

ان کے اس قبلے سے کہ تھے (پہلے) یہ جس پر۔ (کو) اے نبیؐ)

اللہ ہی کا ہے مشرق اور مغرب۔ چلاتا ہے وہ

جسے چاہتا ہے سیدھے راستے پر ﴿۳۲﴾

اور اس طرح بنا دیا ہے ہم نے تم کو ایک امت معتدل

تاکہ بنو تم گواہ لوگوں پر اور ہو

رسول تم پر گواہی دینے والا اور نہیں مقرر کیا تھا ہم نے

وہ قبلہ کہ تھے تم (پہلے) جس پر مگر اس غرض سے کہ دیکھیں ہم

کہ کون پیروی کرتا ہے رسول کی اور کون پھرتا ہے

اپنے اٹنے پاؤں۔ اور بے شک تھا یہ (قبلہ بدلنا) بہت گراں

سوائے ان لوگوں کے جنہیں ہدایت دی اللہ نے۔

اور نہیں ہے اللہ ایسا کہ ضائع کر دے تمہارا ایمان۔

بیشک اللہ انسانوں پر بہت ہی شفیق اور رحم کرنے والا ہے ﴿۳۳﴾

بیشک دیکھ رہے ہیں ہم بار بار اٹھنا تمہارے چہرے کا

آسمان کی طرف سو پھیرے دیتے ہیں ہم تمہیں اسی قبلے کی طرف

جسے تم پسند کرتے ہو سو پھیرو تم اپنا رخ طرف

مسجد حرام کے اور جہاں بھی ہو اگر تم پھیر لیا کرو

اپنے رخ (نمازیں) اسی کی جانب۔ اور بیشک وہ لوگ جنہیں